37918 ـ روزہ فاسد کرنےوالے خون کاضابطہ اورمقدار

سوال

میں جسم سے نکلنے والے خون کی مقدار کا پوچھنا چاہتا ہوں جوروزے پر اثرانداز ہوتی ہے ، جس کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، کیونکہ مجھے کچھ مدت سے خونی بواسیر ہے جس کی وجہ سے بہت خون نکلتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالی آپ کو جلدازشفایابی سے نوازے ۔

آپ کا روزہ صحیح ہے کیونکہ یہ خون مرض کی وجہ سے نکلتا ہے جس میں آپ کا کوئي دخل نہیں ، لھذا آپ پرکوئي چيز لازم نہيں ہوتی اگرچہ خون کی مقدار زيادہ ہی ہو ۔

ذيل میں ہم روزہ فاسد کرنے والے خون کا ضابطہ ذکرکرتے ہیں :

انسان کےجسم سے نکلنے والے خون کی دو حالتیں ہیں :

خون انسان کے فعل اوراختیارسے نکلے : اس کی تفصیل یہ ہے :

1 ـ سنگی لگوانے سے نکلنےوالاخون ، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(سنگی لگانے اورلگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے) ۔

2 ـ سنگی کے بغیر کسی نس اور رگ سے خون بہہ نکلے ، اگرزيادہ مقدارمیں ہواورانسان کے جسم پر اثرانداز ہوتو اس سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے مثلا خون دینے سے ، اوراگر مقدار کم ہو جوشخص کو ضررنہ دے اس سے روزہ فاسد نہيں ہوتا ، مثلا ٹیسٹ وغیرہ کے لیے تھوڑا ساخون حاصل کرنا ۔

دوم :

خون بغیر قصد اوراراد‏ہ کے نکلے : مثلا کسی حادثہ میں زخمی ہونے یا نکسیر کی وجہ سے خون نکلے تو اس کی وجہ

سے روزہ صحیح ہے چاہے خون کی مقدار زیادہ بھی ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے فتوی کا ماحاصل یہی ہے دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (2 / 132) ۔

لیکن اگر انسان کے قصد اورارادے کے بغیر ہی خون زیادہ مقدار میں خارج ہوجائے جس سے وہ روزہ رکھنے سے کمزور ہوجائے تواس حالت میں اس کے لیے افطار جائز ہے اوراس کے بدلے میں اسے بعد میں قضاء کرنا ہوگي ۔

واللہ اعلم .